منصف
18 MAR 2022

اُردو صحافت کے دوسو سال پر قومی ویبنار

حیدرآباد۔ 17/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت اور جریدے ''کمیونکیشن ٹوڈے'' کے اشتراک سے ''اردو صحافت کے 200 سال'' پر قومی ویبنار کا 20/مارچ کو 5 بجے شام گوگل میٹ پر انعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت، مانو' پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت، مانو' ڈاکٹر عبداللہ، صدر شعبہ ترسیل عامہ وصحافت، بی آر سریندر ناتھ کالج، کولکتہ مہمان مقررین میں شامل ہیں۔ پروفیسر سنجیو بھناوت، ایڈیٹر کمیونکیشن ٹوڈے، ویبنار کے کنوینر ہیں' ڈاکٹر اوشا ساہنی، ڈپٹی ایڈیٹر، آرگنائزنگ سکریٹری اور محترمہ پرتھوی سینگر، ریسرچ اسکالر سی ایم سی یونیورسٹی، جے پور انتظامات کی نگرانی کریں گی۔

رہنمائے دکن

18 MAR 2022

مانو ماڈل اسکول فلک نما میں قومی سمینار کا انعقاد

حیدرآباد۔ 17/مارچ (ایس اے ایچ) مانو ماڈل اسکول حیدرآباد میں بہ اشتراک قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی قومی سمینار بعنوان بدلتے ہوئے منظر نامہ میں آن لائن درس و تدریس کے مسائل، چیلنجز اور امکانات منعقد کیا گیا۔ اس افتتاحی اجلاس میں مانو کے شیخ الجامعہ پروفیسر عین الحسن، نائب شیخ الجامعہ ایس۔ ایم۔ رحمت اللہ، رجسٹرار ایس۔ کے۔ اشتیاق احمد، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ پروفیسر صدیقی محمد محمود، مانو CPDUMT ڈائرکٹر پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی NIOS حیدرآباد کے ڈائرکٹر جناب آلوک کمار گپتا، مانو CTE، دربھنگہ کے پرنسپل پروفیسر فیض احمد، ڈاکٹر مظفر اسلام اسسٹنٹ پروفیسر CTE دربھنگہ اور پرنسپل ماڈل اسکول، دربھنگہ، ڈاکٹر محمد ارشد خان، پرنسپل مانو ماڈل اسکول نوح، ہریانہ کے علاوہ مانو اور دیگر مقامات سے تشریف لائے کئی مہمانوں نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب کا آغاز ڈاکٹر سید فتح اللہ بختیاری کی تلاوت سے ہوا، خطبہ استقبالیہ سمینار کے کنوینر اور پرنسپل مانو ماڈل اسکول ڈاکٹر کفیل احمد نے پیش کیا جس میں انھوں نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر عقیل احمد کے پیغام کو سنایا اور مہمانوں اور مقالہ نگاروں کا استقبال کیا۔ بعدازیں اسکول کی طالبات نے مانو ترانہ پیش کیا۔ جناب آلوک کمار گپتا ڈائرکٹر NIOS حیدرآباد نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہماری آدھی آبادی خواتین پر مشتمل ہے، اگر وہ تعلیم یافتہ ہوں گی تو ہمارا معاشرہ بھی تعلیم یافتہ ہوگا۔ نئی قومی پالیسی کے حوالے سے انھوں نے کہا کہ آن لائن تعلیم وقت کی ضرورت بن چکی ہے۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی ڈائرکٹر CPDUMT مانو نے اپنے خطاب میں کہا یہ دور تعلیم کے جمہوریت کا ہے۔ آن لائن کلاسوں کے لئے خصوصی استعداد کے ساتھ زائد مواد درس کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ پروفیسر فیض احمد، پرنسپل CTE دربھنگہ نے اپنے خطاب میں آن لائن تدریس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اس کی اہمیت کا جائزہ لیا۔ رجسٹرار اشتیاق احمد نے آن لائن تعلیم کی اہمیت واضح کی اور کہا کہ اس کے افادی پہلو، اس کے نقصانات سے زیادہ ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے تعلیم کی وسعت اور تبدیلیوں کو واضح کرتے ہوئے اقدار کی اہمیت کا زور دیا۔ نائب شیخ الجامعہ نے ٹکنالوجی کی اہمیت و افادیت کے ساتھ نسل نو کی اس سے وابستگی کو پیش کیا۔ شیخ الجامعہ نے اپنے خطاب میں آن لائن تعلیم کے ساتھ ساتھ روایتی طرز تدریس کی اہمیت واضح کی۔ اجلاس کا اختتام آسیہ تحسین کے ہدیہ تشکر پر ہوا جبکہ نظامت کے فرائض سمینار کے کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر فہیم اشرف نے ادا کئے۔ ظہرانے کے بعد دو تکنیکی اجلاس ہوئے جس میں ہندوستان کے مختلف مقامات سے تشریف لائے ہوئے مقالہ نگاروں نے گراں قدر مقالات پیش کئے۔ اسکول کے کئی اساتذہ نے بھی مقالے پیش کئے۔ دونوں اجلاس میں کل 27 مقالے پیش کئے گئے۔ ان دونوں اجلاس میں صدور اجلاس نے جامع تجزیہ پیش کیا۔ نظامت بالترتیب نفیس النساء بیگم اور ڈاکٹر سید فتح اللہ بختیاری نے کی۔ اختتامی اجلاس پروفیسر محمد محمود صدیقی کی صدارت میں شروع ہوا اور مقالہ نگاروں کو اسنادات پیش کی گئیں۔ اس کامیاب قومی سمینار کا اختتام کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فہیم اشرف کے شکریہ ادا کیا۔

RD

منصف
18 MAR 2022

شمس الرحمٰن کی تنقید کی زبان وضاحت وصراحت کی بہترین مثال

مانو میں قومی سمینار کا دوسرا دن۔ پروفیسر عتیق اللہ، پروفیسر زماں آزردہ ودیگر کے خطاب

حیدرآباد۔ 17 مارچ (پریس نوٹ) شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام سہ روزہ قومی سمینار بعنوان ''شمس الرحمٰن فاروقی: شخص اور عکس'' کے دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی صدارت کی۔ عصر حاضر کے ممتاز نقاد پروفیسر عتیق اللہ نے کی۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطبہ میں کہا کہ فاروقی کی تنقید کی زبان وضاحت وصراحت کی بہترین مثال ہے۔ ان کا خیال تھا کہ تنقید کرتے وقت تخلیق کے محرکات کو پس پشت رکھ کر صرف تحریر کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔ شمس الرحمٰن فاروقی نے اپنی صحت کا خیال کیے بغیر اردو زبان وادب کی گراں قدر خدمت کی۔ دوسری نشست کے صدارتی خطبہ میں پروفیسر زماں آزردہ نے کہا کہ اکثر ہم اپنی نظر مغربی علوم پر رکھتے ہیں اور ان سے روشنی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں حالاں کہ ہماری زبان کا سرمایہ بھی نہایت وسیع ہے۔ پہلی نشست میں چار مقالے پیش کیے گئے۔ پروفیسر مسعود سراج نے شمس الرحمٰن فاروقی کی تاریخ گوئی، ڈاکٹر راہی فدائی نے شمس الرحمٰن فاروقی: دیدہ وشنیدہ، ڈاکٹر اسد ثنائی نے شمس الرحمٰن فاروقی شخصیت روابط اور تعلقات کے آئینے میں اور ریسرچ اسکالر شعبہ اردو مانو عبدالقیوم نے شمس الرحمٰن فاروقی افسانوی مجموعے سوار اور دوسرے افسانے کا تنقیدی جائزہ پیش کیا۔ جب کہ دوسری نشست میں تین مقالے پیش کیے گئے جس میں ڈاکٹر بی بی رضا خاتون نے شمس الرحمٰن فاروقی: خطوط کے آئینے میں، پروفیسر مجید بیدار نے شمس الرحمٰن فاروقی کے اظہاریہ میں بیانیہ اور وضاحت کا امتزاج اور پروفیسر احمد محفوظ نے شمس الرحمٰن فاروقی کی شعریات اور فاروقی پر اپنا مقالہ پڑھا۔ مقالہ نگاروں کے علاوہ مختلف جامعات سے اہم شخصیات نے اجلاس کو زینت بخشی، پہلی نشست اور دوسری نشست کی نظامت ڈاکٹر ابوشہیم خان، سمینار کوآرڈینیٹر نے کی اور اجلاس کے سبھی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ کل منعقدہ افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے سابق صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا۔ وہ فنا فی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ، معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کا احاطہ کسی ایک سمینار میں نہیں کیا جا سکتا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے صدارتی تقریر میں کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی نے اردو میں جدیدیت کو فروغ دیا۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو؛ پروفیسر فاروق بخشی، ڈائرکٹر سمینار وصدر شعبۂ اردو نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر ابوشہیم، اسوسی ایٹ پروفیسر وکوآرڈینیٹر نے افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد جابر حمزہ، گیسٹ فیکلٹی ومعاون کوآرڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب ''نذر سجاد حیدر کے افسانے'' کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

منصف
18 MAR 2022

دکن کی رواداری صوفیاء کرام کی مرہون منت

اردو یونیورسٹی میں راجہ دھنراج گیر توسیعی خطبہ۔ پروفیسر عزیز الدین حسین کا خطاب

حیدرآباد، 17/ مارچ (پریس نوٹ) تجارتی اعتبار سے جو مقام ممبئی کو حاصل ہے وہی مقام علمی اعتبار سے دکن کو حاصل ہے۔ یہ سرزمین ہمیشہ شدت پسندی سے پاک رہی ہے۔ رواداری، باہمی یکجہتی اور خدمت خلق کا سرچشمہ یہاں موجود ہے۔ یہ سب صوفیاء کرام کا مرہون منت ہے۔ ممتاز تاریخ داں پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین ہیومنٹیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راجگیر سے موسوم دوسرے یادگاری توسیعی خطبے میں ان خیالات کا کیا۔ خطبہ کا عنوان ''علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے'' تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عزیز الدین نے کہا کہ تاریخ یہ کہتی ہے کہ محمد بن تغلق نے دارالخلافہ کو دلی سے دولت آباد منتقل کیا تھا جبکہ مستند ذرائع اور معتبر ماخذ اس بات کے شاہد ہیں کہ دہلی سے علماء، ادباء، فضلاء اور صوفیاء کرام کی ایک بڑی جماعت نے بھی ہجرت کی تھی تاکہ اس سرزمین کو علوم و فنون، تہذیب و ثقافت اور شریعت و طریقت کا گہوارہ بنایا جاسکے اور وہ اس تحریک میں پوری طرح کامیاب رہے۔ یہی وجہ ہے کہ دکن کی یہ سرزمین آج بھی مساوات کا درس دے رہی ہے اور بے شمار خانقاہیں اس میں پیش پیش ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے صدارتی خطاب میں دکن کے چکی نامے، چرخے نامے، سہاگن نامے، لوری نامے کا حوالہ دیا اور کہا کہ یہ عوامی دبستان کی حیثیت رکھتا تھا جس نے عوام کی خدمت خلق، دنیا کی بے ثباتی اور عظمت آدم کو فروغ دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور ڈائرکٹر عقیل احمد، ڈائرکٹر این سی پی یو ایل نے توسیعی لکچر کے عنوان اور مقرر کے انتخاب کی ستائش کی اور شعبہ فارسی کو مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر عقیل احمد نے شعبہ فارسی کو آئندہ بھی قومی کونسل کی جانب سے تعاون کا تیقن دیا۔ ڈاکٹر سید عصمت جہاں نے استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اس میموریل لکچر کے اغراض و مقاصد پیش کیے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات و کنوینر لکچر نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس موقع پر پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی مشترکہ مرتبہ کتاب ''کلیات فارسی چندو لعل شادان'' اور پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کی کتاب ''فارسی دیوان ملا وجہی'' کی رسم رونمائی پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ یہ دونوں تصانیف برسوں سے مخطوطہ ہی کی شکل میں موجود تھیں اور اپنے موضوع کے لحاظ سے بے حد اہمیت کی حامل ہیں۔ راجکماری دھنراج گیر کی علم دوستی کی مثال ہے کہ انہوں نے اس کے لیے مالی تعاون اور سرپرستی کی۔

M

رہنمائے دکن

18 MAR 2022

پروفیسر عین الحسن کے ہاتھوں ویب پورٹل نوکری ٹرینڈز ڈاٹ کام کا افتتاح

حیدرآباد، 17 / مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں آج نوجوانوں کے لیے ملازمتوں اور روزگار کے حصول میں رہنمائی کرنے والے ویب Naukritrends.com کا افتتاح عمل میں آیا۔ ویب سائٹ پر اردو اور رومن اردو میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے معلنہ روزگار اعلامیوں کی تفصیلات فراہم کی جارہی ہیں۔ اردو زبان میں روزگار کے مواقع کی نشاندہی اور اس کے حصول کے لیے درکار رہنمائی کرنے والا یہ ایک منفرد ویب پورٹل ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، جناب اطہر معین، ایگزیکیٹو ایڈیٹر روزنامہ منصف، صحافی و کیریئر کالم نگار جناب ساجد معراج اور جناب آصف حسین سہیل (صدر نشین، سکینہ فاؤنڈیشن، حیدرآباد) بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس منفرد ویب پورٹل کی ایڈیٹر محترمہ عقیلہ شیرین اور سعدیہ سمرین، ایگزیکیٹو ایڈیٹر ہیں۔

RD

منصف

پروفیسر عین الحسن کے ہاتھوں ویب پورٹل نوکری ٹرینڈز ڈاٹ کام کا افتتاح

حیدرآباد۔ 17 / مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں آج نوجوانوں کے لیے ملازمتوں اور روزگار کے حصول میں رہنمائی کرنے والے ویب پورٹل Naukritrends.com کا افتتاح عمل میں آیا۔ ویب سائٹ پر اردو اور رومن میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے معلنہ روزگار اعلامیوں کی تفصیلات فراہم کی جارہی ہیں۔ اردو زبان میں روزگار کے مواقع کی نشاندہی اور اس کے حصول کے لیے درکار رہنمائی کرنے والا یہ ایک منفرد ویب پورٹل ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، اطہر معین ایگزیکیٹو ایڈیٹر روزنامہ منصف، صحافی و کیریئر کالم نگار ساجد معراج اور آصف حسین سہیل (صدر نشین، سکینہ فاؤنڈیشن، حیدرآباد) بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس منفرد ویب پورٹل کی ایڈیٹر محترمہ عقیلہ شیرین اور سعدیہ سمرین، ایگزیکیٹو ایڈیٹر ہیں۔

سیاست 18 MAR 2022

پروفیسر عین الحسن نے روزگار پر مبنی ویب پورٹل کا افتتاح کیا

حیدرآباد۔ 17۔ مارچ (سیاست نیوز) وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پروفیسر سید عین الحسن نے نوجوانوں کیلئے ملازمت کے حصول میں رہنمائی کرنے والے ویب پورٹل کا افتتاح انجام دیا۔ naukritrends.com ویب سائیٹ پر اردو اور رومن انگلش میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے جاری کیے جانے والے روزگار پر مبنی نوٹیفکیشن کی تفصیلات فراہم کی جائیں گی۔ اردو زبان میں روزگار کے مواقع کی نشاندہی اور اس کے حصول میں درکار رہنمائی کرنے والا یہ منفرد ویب پورٹل ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ اور دوسرے اس موقع پر موجود تھے۔ ر

AL HAYAT Ranchi 18-03-2022

پروفیسر عین الحسن کے ہاتھوں ویب پورٹل

نوکری ٹرینڈز ڈاٹ کام کا افتتاح

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 17 مارچ: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں آج نوجوانوں کے لیے ملازمتوں اور روزگار کے حصول میں رہنمائی کرنے والے ویب پورٹل Naukritrends.com کا افتتاح عمل میں آیا۔ ویب سائٹ پر اردو اور رومن اردو میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے معلنہ روزگار اعلامیوں کی تفصیلات فراہم کی جاری ہیں۔ اردو زبان میں روزگار کے مواقع کی نشاندہی اور اس کے حصول کے لیے درکار رہنمائی کرنے والا یہ ایک منفرد ویب پورٹل ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، جناب اطہر معین، ایگزیکیٹو ایڈیٹر روزنامہ منصف، صحافی و کیریئر کالم نگار جناب ساجد معراج اور جناب آصف حسین سہیل (صدر تسکین، سکینہ فاؤنڈیشن، حیدرآباد) بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس منفرد ویب پورٹل کی ایڈیٹر محترمہ عقیلہ شیرین اور سعدیہ ثمرین، ایگزیکیٹیو ایڈیٹر ہیں۔

AlHubab, Delhi, 18-3-2022

اُردو صحافت کے دوسو سال پر قومی ویبنار

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت اور جریدے "کمیونیکیشن ٹوڈے" کے اشتراک سے "اردو صحافت کے 200 سال" پر قومی ویبنار کا 20 مارچ 2022ء کو 5 بجے شام گوگل میٹ پر انعقاد عمل میں آئے گا۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت، مانو؛ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت، مانو؛ ڈاکٹر محمد واصف، صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت، بی آر امبیڈکر کالج، کولکاتا مہمان مقررین میں شامل ہیں۔ پروفیسر سنجیو بھناوت، ایڈیٹر کمیونیکیشن ٹوڈے، ویبنار کے کنوینر ہیں۔ ڈاکٹر اوشا ساہنی، ایڈیٹر، آرگنائزنگ سکریٹری اور محترمہ پرتبھی سنگھ، ریسرچ اسکالر، ایم سی یونیورسٹی، سے پہلے انتظامات کی نگرانی کریں گی۔

الحباب
alhubab
جمعہ، 18 مارچ 2022

پروفیسر عین الحسن کے ہاتھوں ویب پورٹل نوکری ٹرینڈز ڈاٹ کام کا افتتاح

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں آج نوجوانوں کے لیے ملازمتوں اور روزگار کے حصول میں رہنمائی کرنے والے ویب پورٹل Naukritrends.com کا افتتاح عمل میں آیا۔ ویب سائٹ پر اردو اور رومن اردو میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے منعقد روزگار اعلامیوں کی تفصیلات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اردو داں میں روزگار کے مواقع کی نشاندہی اور اس کے حصول کے لیے درکار رہنمائی کرنے والا ایک منفرد ویب پورٹل ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، جناب اطہر معین، ایگزیکٹیو ایڈیٹر روزنامہ منصف، صحافی و کیریئر کالم نگار جناب ساجد معراج اور جناب آصف حسین سہیل (صدر نشین، ہیکس کوڈ فاؤنڈیشن، حیدرآباد) بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس منفرد ویب پورٹل کی ایڈیٹر محترمہ عقیلہ شیرین اور سعدیہ سرین، ایگزیکٹیو ایڈیٹر ہیں۔

AlHubab, Delhi, 18-3-2022

منہاج العابدین قاسمی دیناجپوری کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترجمہ کے اسکالر کو منہاج العابدین قاسمی دیناجپوری ولد مولانا ظفر عالم کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''تاریخ کی منتخب عربی کتابوں کے بیسویں صدی میں کیے گئے اردو تراجم: ایک جائزہ'' پروفیسر محمد ظفر الدین (مرحوم) کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 24 فروری 2022 کو ہوا تھا۔

18-3-2022

رہنمائے دکن

منہاج العابدین قاسمی دیناجپوری کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 17/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترجمہ کے اسکالر کو منہاج العابدین قاسمی دیناجپوری ولد مولانا ظفر عالم کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔انہوں نے اپنا مقالہ "تاریخ کی منتخب عربی کتابوں کے بیسویں صدی میں کیے گئے اردو تراجم: ایک جائزہ" پروفیسر محمد ظفر الدین (مرحوم) کی نگرانی میں مکمل کیا۔ان کا وائیوا 24/ فروری 2022 کو ہوا تھا۔

RD

1 8 MAR 2022

راشٹریہ سہارا

جناب منہاج العابدین قاسمی دیناجپوری کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترجمہ کے اسکالر کو منہاج العابدین قاسمی دیناجپوری ولد مولانا ظفر عالم کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے ۔ انہوں نے اپنا مقالہ "تاریخ کی

منتخب عربی کتابوں کے بیسویں صدی میں کیے گئے اردو تراجم: ایک جائزہ" پروفیسر محمد ظفر الدین (مرحوم) کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 24/فروری 2022 کو ہوا تھا۔

RC

21-3-2022

اعتماد

منہاج العابدین کو ڈاکٹریٹ کا حصول

حیدرآباد۔ 20 مارچ (راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کنٹرولر آف اگزامینیشن کے بموجب یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کے طالب علم جناب منہاج العابدین ولد مولانا ظفر عالم کو ان کے مقالہ بعنوان 'تاریخ کی منتخب عربی کتابوں کے بیسوی صدی میں کئے گئے اردو تراجم: ایک مطالعہ" پر انہیں ٹرانسلیشن

اسٹیڈیز میں ڈاکٹریٹ آف فلاسفی (پی ایچ ڈی) کی ڈگری عطا کی گئی۔انہوں نے پروفیسر محمد ظفر الدین کی نگرانی میں تحقیق انجام دی۔ 24 فروری 2022ء کو ان کا وائیوا منعقد ہوتا تھا۔

E

راشٹریہ سہارا

19 MAR 2022

''شمس الرحمٰن فاروقی۔ شخص اور عکس قومی سیمینار'' اختتام پذیر

پروفیسر مجید بیدار اور پروفیسر ارتضیٰ کریم کی شمس الرحمٰن فاروقی ٹرسٹ قائم کرنے کی تجویز

حیدرآباد (پریس نوٹ) ''شمس الرحمٰن فاروقی ایک بڑے نقاد، ادیب اور دانشور کے ساتھ ساتھ اردو زبان وتہذیب کے قابل فخر پیام بر بھی تھے۔ انھوں نے ہمیں اردو زبان وادب کے تخلیقی وتہذیبی ورثے پر فخر کرنا سکھایا۔ مغربی ادبیات کا انھوں نے غائر مطالعہ کیا تھا لیکن وہ اس سے مرعوب نہیں تھے۔'' ان خیالات کا اظہار ممتاز نقاد پروفیسر ارتضیٰ کریم، سابق صدر شعبہ اردو وسابق ڈین آرٹس فیکلٹی، دہلی یونیورسٹی نے شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے مالی تعاون سے منعقد ہونے والے سہ روزہ قومی سیمینار بعنوان '' شمس الرحمٰن فاروقی: شخص اور عکس '' کے تیسرے دن اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے پروفیسر مجید بیدار کے اس خیال کی تائید کی کہ شمس الرحمٰن فاروقی کے نام سے ایک ٹرسٹ قائم کیا جانا چاہیے تاکہ اس عظیم شخصیت کے علمی وادبی اثاثے کو محفوظ رکھا جاسکے۔ اختتامی اجلاس سے بحیثیت صدر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مانو نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی اپنے آپ میں ایک مکمل ادارہ تھے۔ ان کا مطالعہ بے حد وسیع تھا۔ ان کے ہاتھوں میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی کتاب رہتی تھی۔ ہمیں ان سے ترغیب حاصل کرنی چاہیے۔

جلسے کے مہمان خصوصی ممتاز نقاد اور دانشور پروفیسر محمد زماں، آزردہ، سابق صدر شعبہ اردو، کشمیر یونیورسٹی، سرینگر نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی کی وفات کے بعد اس اولین قومی سیمینار کے انعقاد کے لیے شعبہ اردو، مانو مبارک باد کی مستحق ہے۔ ہمیں فاروقی کے افکار ونظریات سے روشنی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ جلسے کے مہمان اعزازی پروفیسر ابن کنول، سابق صدر شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی نے کہا کہ فاروقی تخلیق کو تنقید پر فوقیت دیتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ انھوں نے عمر کے آخری حصے میں تخلیق پر زیادہ توجہ دی۔ کئی چاند تھے سر آسماں اور قبض زماں جیسے ناول انھیں زندہ رکھیں گے۔ صدر شعبہ اردو، مانو اور سیمینار ڈائرکٹر پروفیسر فاروق بخشی نے اپنی تقریر میں مہمانوں کا استقبال کیا اور بتایا کہ شعبہ اردو کو اس بات کا فخر ہے کہ فاروقی صاحب پر ایک بڑے سیمینار کا انعقاد ہوسکا اور یہ ممکن نہ ہوتا اگر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ محمد عقیل کا تعاون نہ ملا ہوتا۔ اس موقعے پر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں پروفیسر فاروق بخشی کی تازہ کتاب ''تفہیم وترسیل'' کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ جلسے میں سیمینار کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ابو شہیم خاں نے سیمینار کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس اجلاس کی دلکش نظامت اور اظہار تشکر کا فریضہ شعبے کے استاد پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے ادا کیا۔ پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر مجید بیدار سابق صدر شعبہ اردو، جامعہ عثمانیہ اور دوسرے جلسے کی صدارت پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کی۔ پروفیسر مجید بیدار نے بھی مقالوں کا تجزیہ کرتے ہوئے ایک تجویز پیش کی کہ شمس الرحمٰن فاروقی ٹرسٹ قائم کی جائے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی نے یہ بڑا کام کیا ہے کہ انھوں نے اپنی دونوں صاحبزادیوں کو ادب کی جانب راغب کیا۔

RS

رہنمائے دکن

19 MAR 2022

شمس الرحمٰن فاروقی اپنے آپ میں ایک ادارہ تھے

مانو میں ''شمس الرحمن فاروقی، شخص اور عکس قومی سیمینار'' اختتام پذیر

حیدرآباد،18 / مارچ (پریس نوٹ) ۔''شمس الرحمن فاروقی ایک بڑے نقاد، ادیب اور دانشور کے ساتھ ساتھ اردو زبان وتہذیب کے قابل فخر پیام بر بھی تھے۔ انھوں نے ہمیں اردوزبان وادب کے تخلیقی وتہذیبی ورثے پر فخر کرنا سکھایا۔مغربی ادبیات کا انھوں نے غائر مطالعہ کیا تھا لیکن وہ اس سے مرعوب نہیں تھے۔'' ان خیالات کا اظہار ممتاز نقاد پروفیسر ارتضی کریم، سابق صدر شعبہ اردو وسابق ڈین آرٹس فیکلٹی، دہلی یونیورسٹی نے شعبہ ؟اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردوزبان کے مالی تعاون سے منعقد ہونے والے سہ روزہ قومی سیمینار بعنوان '' شمس الرحمن فاروقی: شخص اور عکس '' کے تیسرے دن اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے پروفیسر مجید بیدار کے اس خیال کی تائید کی کہ شمس الرحمن فاروقی کے نام سے ایک ٹرسٹ قائم کیا جانا چاہیے تاکہ اس عظیم شخصیت کے علمی وادبی اثاثے کو محفوظ رکھا جاسکے۔اختتامی اجلاس سے بحیثیت صدر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مانو نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی اپنے آپ میں ایک مکمل ادارہ تھے۔ان کا مطالعہ بے حد وسیع تھا۔ ان کے ہاتھوں میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی کتاب رہتی تھی۔ہمیں ان سے ترغیب حاصل کرنی چاہیے۔جلسے کے مہمان خصوصی ممتاز نقاد اور دانشور پروفیسر محمد زماں آزردہ، سابق صدر شعبہ اردو، کشمیر یونیورسٹی، سرینگر نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی کی وفات کے بعد اس اولین قومی سیمینار کے انعقاد کے لیے شعبہ اردو، مانو مبارک باد کی مستحق ہے۔ ہمیں فاروقی کے افکار ونظریات سے روشنی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے طلبا کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس تہذیبی روایت کو آگے بڑھائیں جس کے امین شمس الرحمن فاروقی تھے۔جلسے کے مہمان اعزازی پروفیسر ابن کنول، سابق صدر شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی نے کہا کہ فاروقی تخلیق کو تنقید پر فوقیت دیتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ انھوں نے عمر کے آخری حصے میں تخلیق پر زیادہ توجہ دی۔ کئی چاند تھے سر آسماں اور قبض زماں جیسے ناول انھیں زندہ رکھیں گے۔صدر شعبہ اردو، مانو اور سیمینار ڈائرکٹر پروفیسر فاروق بخشی نے اپنی تقریر میں مہمانوں کا استقبال کیا اور بتایا کہ شعبہ اردو کو اس بات کا فخر ہے کہ فاروقی صاحب پر ایک بڑے سیمینار کا انعقاد ہوسکا اور یہ ممکن نہ ہوتا اگر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ محمد عقیل کا تعاون نہ ملا ہوتا۔اس موقعے پر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں پروفیسر فاروق بخشی کی تازہ کتاب ''تفہیم وترسیل'' کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ جلسے میں سیمینار کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ابوشہیم خاں نے سیمینار کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس اجلاس کی دلکش نظامت اور اظہار تشکر کا فریضہ شعبے کے استاد پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے ادا کیا۔قبل ازیں صبح دس بجے آئی ایم سی، مانو کے پریویو تھیٹر میں تیسرے دن دو اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر مجید بیدار سابق صدر شعبہ اردو، جامعہ عثمانیہ اور دوسرے جلسے کی صدارت پروفیسر ارتضی کریم نے کی۔پروفیسر مجید بیدار نے بھی مقالوں کا تجزیہ کرتے ہوئے ایک تجویز پیش کی کہ شمس الرحمن فاروقی ٹرسٹ قائم کی جائے۔پروفیسر ارتضی کریم نے صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی نے یہ بڑا کام کیا ہے کہ انھوں نے اپنی دونوں صاحبزادیوں کو ادب کی جانب راغب کیا۔ عام طور پر اردو کے ادیب اپنے بچوں کو اردو نہیں پڑھاتے جس کی وجہ سے ان کا علمی اثاثہ برباد ہو جاتا ہے۔پہلی نشست میں ریحانہ سلطانہ ریسرچ اسکالر، مانو نے شمس الرحمن فاروقی: سوانحی خاکہ، ڈاکٹر رحیل صدیقی نے فاروقی کا علمی وادبی سفر، پروفیسر اسلم جمشید پوری نے جدیدیت اور شمس الرحمن فاروقی، اور پروفیسر خالد جاوید نے شمس الرحمن فاروقی: یے ٹس، اقبال اور ایلیٹ کی مماثلت کے چند پہلو کا ایک جائزہ کے عنوان سے مقالے پیش کیے۔ناظم ڈاکٹر محمد جابر ہمزہ نے شکریہ ادا کیا۔ دوسرے اجلاس میں پروفیسر مسرت جہاں نے قبضِ زماں: ایک تجزیہ، ڈاکٹر فیروز عالم نے اٹھارویں، انیسویں صدی کے ہندوستان کی تاریخ و

تہذیب اور کئی چاند تھے سر آسماں اور ڈاکٹر سید محمود کاظمی نے شمس الرحمن فاروقی بحیثیت مترجم: ابن صفی کے حوالے سے کے عنوان سے مقالے پیش کیے۔اس نشست کی نظامت ڈاکٹر بدر سلطانہ نے کی اور اجلاس کے اختتام پر بھی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ 16 مارچ کو سیمینار کے دوسرے دن کے تیسرے اور چوتھیا جلاس منعقد ہوئے جن کی صدارت پروفیسر ارتضی کریم اور پروفیسر فضل اللہ مکرم صدر شعبہ ٔ اردو، حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے کی۔ان اجلاسوں میں ڈاکٹر محمد اکبر نے شمس الرحمنفاروقی بحیثیت فکشن نگار (سوار اور دوسرے افسانے کے حوالے سے)، ڈاکٹر محمد نہال افروز نے فکشن کی تنقید شمس الرحمن فاروقی (افسانے کی حمایت میں کی روشنی میں)، انیس صدیقی اردو اسکالر اور نقاد نے شمس الرحمن فاروقی اور شب خون، ڈاکٹر رشید اشرف خان نے شمس الرحمن فاروقی کے افسانوی مجموعہ سوار اور دوسرے افسانے کے عنوانات کی معنویت ریسرچ اسکالر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی محمد نسیم نے لغات روزمرہ: ایک مطالعہ، ڈاکٹر کہکشاں لطیف نے فاروقی پر مغربی ناقدین کے اثرات: افسانے کی حمایت میں کے حوالے سے، اور مجتبیٰ حسین صدیقی نے شمس الرحمن فاروقی کی رباعی نگاری: ایک تنقیدی جائزہ کے زیر عنوان مقالے پیش کیے۔اس نشست کی نظامت ڈاکٹر بدر سلطانہ نے کی اور اجلاس کے اختتام پر بھی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

The Hans India 19 MAR 2022

MANUU offers admissions in distance programmes

HANS NEWS SERVICE
HYDERABAD

THE Maulana Azad National Urdu University's directorate of distance education (DDE) is offering admissions in distance mode courses for January 2022, 2021-22 session.

According to Prof. Mohd. Raza-ullah Khan, director I/c, admissions are being offered in MA Urdu, BCom, diploma in teaching English, diploma in journalism & mass communication, certificate in proficiency in Urdu through English and certificate in functional English for January 2022 session. The last date for submission of online application form and payment of fee is March 31, The e-prospectus, online application forms and fee details are available at manuu.edu.in/dde (admission portal manuuadmission. samarth.edu.in).

For details student support unit (SSU) helpline can be contacted on 040-23008463 or 23120600 (extn. 2207), 77939-44799, 60053-03261, 98917-17026 or visit university website. Candidates can also contact any of the MANUU regional centres/sub-regional centres located at Hyderabad, New Delhi, Kolkata, Bengaluru, Mumbai, Patna, Darbhanga, Bhopal, Ranchi, Amaravathi, Srinagar, Jammu, Nuh (Mewat) and Lucknow.

H | 19/3

Aadab Telangana, 19-3-2022

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ماڈل اسکول فلک نما میں قومی سمینار کا انعقاد

حیدرآباد 18 مارچ (اے ایجنسیز) مانو ماڈل اسکول حیدرآباد میں بتاریخ 15 مارچ بروز منگل بہ اشتراک قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی قومی سمینار بعنوان "بدلتے ہوئے منظر نامہ میں آن لائن درس و تدریس کے مسائل، چیلنجز اور امکانات" منعقد کیا گیا۔ اس افتتاحی اجلاس میں مانو کے شیخ الجامعہ پروفیسر عین الحسن، جناب شیخ الجامعہ انس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار انچارج ایس۔ کے۔ اشتیاق احمد، ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ پروفیسر صدیقی محمد محمود، مانو CPDUMT ڈائرکٹر پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، NIOS حیدرآباد کے ڈائرکٹر جناب آلوک کمار گپتا، CTE ورنگل کے پرنسپل پروفیسر فیض احمد، ڈاکٹر مظفر اسلام اسسٹنٹ پروفیسر CTE ورنگل اور پرنسپل ماڈل اسکول دربھنگہ، ڈاکٹر محمد ارشد خان، پرنسپل مانو ماڈل اسکول نوح ہریانہ کے علاوہ دیگر مقامات سے تشریف لائے کئی مہمانوں نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب کا آغاز ڈاکٹر سید فتح اللہ مختیاری کی تلاوت سے ہوا۔ خطبہ استقبالیہ سمینار کے کنوینر اور پرنسپل مانو ماڈل اسکول ڈاکٹر شکیل احمد نے پیش کیا جس میں انہوں نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد کے پیغام کو سنایا اور مہمانوں اور مقالہ نگاروں کا استقبال کیا۔ بعد ازیں اسکول کی طالبات نے ترانہ پیش کیا۔ جناب آلوک کمار گپتا ڈائرکٹر NIOS حیدرآباد نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہماری آدھی آبادی خواتین پر مشتمل ہے، اگر وہ تعلیم یافتہ ہوں گی تو پورا معاشرہ بھی تعلیم یافتہ ہوگا۔ نئی قومی پالیسی کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ آن لائن تعلیم وقت کی ضرورت بن گئی ہے۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی ڈائرکٹر CPDUMT مانو نے اپنے خطاب میں کہا یہ دور تعلیم کے جمہوریت کا ہے۔ آن لائن کلاسوں کے لئے خصوصی استعداد کے ساتھ زائد مواد درس کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ پروفیسر فیض احمد، پرنسپل CTE ورنگل نے اپنے خطاب میں آن لائن تدریس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اس کی اہمیت کا جائزہ لیا۔ رجسٹرار اشتیاق احمد نے آن لائن تعلیم کی اہمیت واضح کی اور کہا کہ اس کے کئی پہلو اس کے تقاضات سے زیادہ ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے تعلیم کی وسعت اور تبدیلیوں کو واضح کرتے ہوئے اقدار کی اہمیت کا ذکر کیا۔ جناب شیخ الجامعہ نے ٹکنالوجی کی اہمیت و افادیت کے ساتھ نسل نو کی اس سے وابستگی کو پیش کیا۔ شیخ الجامعہ نے اپنے خطاب میں آن لائن تعلیم کے ساتھ ساتھ روایتی طرز تدریس کی اہمیت واضح کی۔ آن لائن اور آف لائن کلاسوں کا تقابل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کچھ اسباق ایسے ہوتے ہیں جو دل میں اتر جاتے ہیں اور کچھ ایسے جو سر سے گزر جاتے ہیں۔ افتتاحی اجلاس کا اختتام [illegible] کے بعد ہوا جبکہ نظامت کے فرائض سمینار کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر نسیم اشرف نے ادا کئے۔ ظہرانے کے بعد دو تکنیکی اجلاس ہوئے جس میں ہندوستان کے مختلف مقامات سے تشریف لائے ہوئے مقالہ نگاروں نے گراں قدر مقالات پیش کئے۔ اسکول کے کئی اساتذہ نے بھی مقالے پیش کئے۔ دونوں اجلاس میں کل 27 مقالے پیش کئے گئے۔ ان دونوں اجلاس میں صدور اجلاس نے جامع تجزیہ پیش کیا۔ نظامت بالترتیب محترمہ افشاں بیگم اور ڈاکٹر سید فتح اللہ مختیاری نے کی۔ اختتامی اجلاس پروفیسر محمد محمود صدیقی کی صدارت میں شروع ہوا اور مقالہ نگاروں کو اسناد پیش کی گئیں۔ اس کامیاب قومی سمینار کا اختتام ڈاکٹر نسیم اشرف کے شکریہ پر ہوا۔

Al Hubab, Delhi - 20-3-2022

شمس الرحمٰن فاروقی اپنے آپ میں ایک ادارہ تھے: پروفیسر سید عین الحسن

"شمس الرحمٰن فاروقی۔ شخص اور عکس قومی سیمینار" اختتام پذیر، پروفیسر مجید بیدار اور پروفیسر ارتضیٰ کریم کی شمس الرحمٰن فاروقی ٹرسٹ قائم کرنے کی تجویز

حیدرآباد (پریس نوٹ)۔ "شمس الرحمٰن فاروقی ایک بڑے نقاد، ادیب اور دانشور کے ساتھ ساتھ اردو زبان و تہذیب کے قائل پیامبر بھی تھے۔ انھوں نے ہمیں اردو زبان و ادب کے تحقیقی و تہذیبی ورثے پر فخر کرنا سکھایا۔ مغربی ادبیات کا انھوں نے غائر مطالعہ کیا تھا لیکن وہ اس سے مرعوب نہیں تھے۔" ان خیالات کا اظہار ممتاز نقاد پروفیسر ارتضیٰ کریم، سابق صدر شعبۂ اردو و سابق ڈین آرٹس فیکلٹی، دہلی یونیورسٹی نے شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے مالی تعاون سے منعقد ہونے والے سہ روزہ قومی سیمینار بعنوان "شمس الرحمٰن فاروقی: شخص اور عکس" کے تیسرے دن اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے پروفیسر مجید بیدار کے اس خیال کی تائید کی کہ شمس الرحمٰن فاروقی کے نام سے ایک ٹرسٹ قائم کیا جانا چاہیے تاکہ اس عظیم شخصیت کے علمی و ادبی اثاثے کو محفوظ رکھا جاسکے۔

اختتامی اجلاس سے بحیثیت صدر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مانو نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی اپنے آپ میں ایک مکمل ادارہ تھے۔ ان کا مطالعہ بے حد وسیع تھا۔ ان کے ہاتھوں میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی کتاب رہتی تھی۔ ہمیں ان سے ترغیب حاصل کرنی چاہیے۔ جلسے کے مہمان خصوصی ممتاز نقاد اور دانشور پروفیسر محمد زماں آزردہ، سابق صدر شعبۂ اردو، کشمیر یونیورسٹی، سرینگر نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی کی وفات کے بعد اس اولین قومی سیمینار کے انعقاد کے لیے شعبۂ اردو، مانو مبارکباد کا مستحق ہے۔ ہمیں فاروقی کے افکار و نظریات سے روشنی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے طلبا کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس تہذیبی روایت کو آگے بڑھائیں جس کے امین شمس الرحمٰن فاروقی تھے۔

جلسے کے مہمان اعزازی پروفیسر ابن کنول، سابق صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی نے کہا کہ فاروقی تحقیق کو تنقید پر فوقیت دیتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ انھوں نے عمر کے آخری حصے میں تحقیق پر زیادہ توجہ دی۔ "کئی چاند تھے سرِ آسماں" اور "قبضِ زماں" جیسے ناول انھیں زندہ رکھیں گے۔

صدر شعبۂ اردو، مانو و سیمینار ڈائرکٹر پروفیسر فاروق بخشی نے اپنی تقریر میں مہمانوں کا استقبال کیا اور بتایا کہ شعبۂ اردو کو اس بات کا فخر ہے کہ فاروقی صاحب پر ایک بڑے سیمینار کا انعقاد ہوسکا اور یہ ممکن نہ ہوتا اگر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ محمد عقیل کا تعاون نہ ملا ہوتا۔

اس موقعے پر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں پروفیسر فاروق بخشی کی تازہ کتاب "تفہیم و ترسیل" کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ جلسے میں سیمینار کو آرڈینیٹر ڈاکٹر ابو شہیم خاں نے سیمینار کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس اجلاس کی نظامت اور اظہار تشکر کا فریضہ شعبے کے استاد پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے ادا کیا۔

قبل ازیں صبح دس بجے آئی ایم سی، مانو کے پروجیکٹر میں تیسرے دن دو اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر مجید بیدار سابق صدر شعبۂ اردو، جامعہ عثمانیہ اور دوسرے جلسے کی صدارت پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کی۔ پروفیسر مجید بیدار نے بھی مقالوں کا تجزیہ کرتے ہوئے ایک تجویز پیش کی کہ شمس الرحمٰن فاروقی ٹرسٹ قائم کی جائے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی نے بڑا کام کیا ہے کہ انھوں نے اپنی دونوں صاحبزادیوں کو ادب کی جانب راغب کیا۔ عام طور پر اردو کے ادیب اپنے بچوں کو اردو نہیں پڑھاتے جس کی وجہ سے ان کا علمی اثاثہ برباد ہو جاتا ہے۔ پہلی نشست میں ریحانہ سلطانہ ریسرچ اسکالر، مانو نے شمس الرحمٰن فاروقی۔ سوانحی خاکہ، ڈاکٹر جمیل صدیقی نے فاروقی کا علمی و ادبی سفر، پروفیسر اسلم جمشید پوری نے جدیدیت اور شمس الرحمٰن فاروقی، اور پروفیسر خالد جاوید نے شمس الرحمٰن فاروقی: یے ٹس، اقبال اور ایلیٹ کی مماثلت کے چند پہلو کا ایک جائزہ کے عنوان سے مقالے پیش کیے۔ ناظم ڈاکٹر محمد جابر ہمزہ نے شکریہ ادا کیا۔

دوسرے اجلاس میں پروفیسر مسرت جہاں نے قبض زماں: ایک تجزیہ، ڈاکٹر فیروز عالم نے اٹھارویں، انیسویں صدی کے ہندوستان کی تاریخ و تہذیب اور کئی چاند تھے سرِ آسماں اور ڈاکٹر سید محمود کاظمی نے شمس الرحمٰن فاروقی بحیثیت مترجم: ابن صفی کے حوالے سے کے عنوان سے مقالے پیش کیے۔ اس نشست کی نظامت ڈاکٹر بدر سلطانہ نے کی اور اجلاس کے اختتام پر بھی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

16 مارچ کو سیمینار کے دوسرے دن کے تیسرے اور چوتھے اجلاس منعقد ہوئے جن کی صدارت پروفیسر ارتضیٰ کریم اور پروفیسر فضل اللہ مکرم صدر شعبۂ اردو، حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے کی۔ ان اجلاسوں میں ڈاکٹر محمد اکبر نے شمس الرحمٰن فاروقی بحیثیت فکشن نگار (سوار اور دوسرے افسانے کے حوالے سے)، ڈاکٹر محمد اقبال افروز نے فکشن کی تنقید شمس الرحمٰن فاروقی (افسانے کی حمایت میں کی روشنی میں)، انیس صدیقی اردو اسکالر اور نقاد نے شمس الرحمٰن فاروقی اور شب خون، ڈاکٹر رشید اشرف خان نے شمس الرحمٰن فاروقی کے افسانوی مجموعہ سوار اور دوسرے افسانے کے عنوانات کی معنویت، ریسرچ اسکالر شعبۂ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی محمد تسلیم نے لطافت روزمرہ: ایک مطالعہ، ڈاکٹر کہکشاں لطیف نے فاروقی پر مغربی ناقدین کے اثرات: افسانے کی حمایت میں کے حوالے سے، اور مجتبیٰ حسین صدیقی نے شمس الرحمٰن فاروقی کی رباعی نگاری: ایک تنقیدی جائزہ کے زیر عنوان مقالے پیش کیے۔ اس نشست کی نظامت ڈاکٹر بدر سلطانہ نے کی اور اجلاس کے اختتام پر بھی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

20, March, 2022
آداب تلنگانہ

شمس الرحمٰن فاروقی اپنے آپ میں ایک ادارہ تھے: پروفیسر سید عین الحسن

''شمس الرحمٰن فاروقی ۔ شخص اور عکس قومی سیمینار'' اختتام پذیر

پروفیسر مجید بیدار اور پروفیسر ارتضٰی کریم کی شمس الرحمٰن فاروقی ٹرسٹ قائم کرنے کی تجویز

حیدرآباد،19/ مارچ (پریس نوٹ) ''شمس الرحمٰن فاروقی ایک بڑے نقاد، ادیب اور دانشور کے ساتھ ساتھ اردو زبان وتہذیب کے قابل فخر پیام بر بھی تھے۔ انھوں نے ہمیں اردو زبان وادب کے تخلیقی وتہذیبی ورثے پر فخر کرنا سکھایا۔ مغربی ادبیات کا انھوں نے غائر مطالعہ کیا تھا لیکن وہ اس سے مرعوب نہیں تھے۔'' ان خیالات کا اظہار ممتاز نقاد پروفیسر ارتضٰی کریم، سابق صدر شعبہ اردو وسابق ڈین آرٹس فیکلٹی، دہلی یونیورسٹی نے شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے مالی تعاون سے منعقد ہونے والے سہ روزہ قومی سیمینار بعنوان " شمس الرحمٰن فاروقی: شخص اور عکس " کے تیسرے دن اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے پروفیسر مجید بیدار کے اس خیال کی تائید کی کہ شمس الرحمٰن فاروقی کے نام سے ایک ٹرسٹ قائم کیا جانا چاہیے تاکہ اس عظیم شخصیت کے علمی وادبی اثاثے کو محفوظ رکھا جاسکے۔ اختتامی اجلاس سے بحیثیت صدر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مانو نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی اپنے آپ میں ایک مکمل ادارہ تھے۔ ان کا مطالعہ بے حد وسیع تھا۔ ان کے ہاتھوں میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی کتاب رہتی تھی۔ ہمیں ان سے ترغیب حاصل کرنی چاہیے۔ جلسے کے مہمان خصوصی ممتاز نقاد اور دانشور پروفیسر محمد زماں آزردہ، سابق صدر شعبہ اردو، کشمیر یونیورسٹی، سرینگر نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی کی وفات کے بعد اس اولین قومی سیمینار کے انعقاد کے لیے شعبہ اردو، مانو مبارک باد کی مستحق ہے۔ ہمیں فاروقی کے افکار و نظریات سے روشنی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے طلبا کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس تہذیبی روایت کو آگے بڑھائیں جس کے امین شمس الرحمٰن فاروقی تھے۔ جلسے کے مہمان اعزازی پروفیسر ابن کنول، سابق صدر شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی نے کہا کہ فاروقی تخلیق کو تنقید پر فوقیت دیتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ انھوں نے عمر کے آخری حصے میں تخلیق پر زیادہ توجہ دی۔ کئی چاند تھے سرآسماں اور قبض زماں جیسے ناول انھیں زندہ رکھیں گے۔ صدر شعبہ اردو، مانو اور سیمینار ڈائرکٹر پروفیسر فاروق بخشی نے اپنی تقریر میں مہمانوں کا استقبال کیا اور بتایا کہ شعبہ اردو کو اس بات کا فخر ہے کہ فاروقی پر ایک بڑے سیمینار کا انعقاد ہو سکا اور یہ ممکن نہ ہوتا اگر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ محمد عقیل کا تعاون نہ ملا ہوتا۔ اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن کے ہاتھوں پروفیسر فاروق بخشی کی تازہ کتاب ''تفہیم وترسیل'' کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ جلسے میں سیمینار کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ابو شہیم خاں نے سیمینار کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس اجلاس کی دلکش نظامت اور اظہار تشکر کا فریضہ شعبے کے استاد پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے ادا کیا۔ قبل ازیں صبح دس بجے آئی ایم سی، مانو کے پریویو تھیٹر میں تیسرے دن دو اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلے اجلاس کی صدارت پروفیسر مجید بیدار سابق صدر شعبہ اردو، جامعہ عثمانیہ اور دوسرے جلسے کی صدارت پروفیسر ارتضٰی کریم نے کی۔ پروفیسر مجید بیدار نے سبھی مقالوں کا تجزیہ کرتے ہوئے ایک تجویز پیش کی کہ شمس الرحمٰن فاروقی ٹرسٹ قائم کی جائے۔ پروفیسر ارتضٰی کریم نے صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی نے یہ بڑا کام کیا ہے کہ انھوں نے اپنی دونوں صاحبزادیوں کو ادب کی جانب راغب کیا۔ عام طور پر اردو کے ادیب اپنے بچوں کو اردو نہیں پڑھاتے جس کی وجہ سے ان کا علمی اثاثہ برباد ہو جاتا ہے۔ پہلی نشست میں ریحانہ سلطانہ ریسرچ اسکالر، مانو نے شمس الرحمٰن فاروقی: سوانحی خاکہ، ڈاکٹر رحیل صدیقی نے فاروقی کا علمی وادبی سفر، پروفیسر اسلم جمشید پوری نے جدیدیت اور شمس الرحمٰن فاروقی، اور پروفیسر خالد جاوید نے شمس الرحمٰن فاروقی: یے ٹس، اقبال اور ایلیٹ کی مماثلت کے چند پہلو کا ایک جائزہ کے عنوان سے مقالے پیش کیے۔ ناظم ڈاکٹر محمد جابر حمزہ نے شکریہ ادا کیا۔ دوسرے اجلاس میں پروفیسر مسرت جہاں نے قبضِ زماں: ایک تجزیہ، ڈاکٹر فیروز عالم نے اٹھارویں، انیسویں صدی کے ہندوستان کی تاریخ وتہذیب اور کئی چاند تھے سرآسماں اور ڈاکٹر سید محمود کاظمی نے شمس الرحمٰن فاروقی بحیثیت مترجم: ابن صفی کے حوالے سے کے عنوان سے مقالے پیش کیے۔ اس نشست کی نظامت ڈاکٹر بدر سلطانہ نے کی اور اجلاس کے اختتام پر سبھی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

16 مارچ کو سیمینار کے دوسرے دن کے تیسرے اور چوتھے اجلاس منعقد ہوئے جن کی صدارت پروفیسر ارتضٰی کریم اور پروفیسر فضل اللہ مکرم صدر شعبہ اردو، حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی نے کی۔ ان اجلاسوں میں ڈاکٹر محمد اکبر نے شمس الرحمٰن فاروقی بحیثیت فکشن نگار (سوار اور دوسرے افسانے کے حوالے سے)، ڈاکٹر محمد نہال افروز نے فکشن کی تنقید شمس الرحمٰن فاروقی (افسانے کی حمایت میں کی روشنی میں)، انیس صدیقی اردو اسکالر اور نقاد نے شمس الرحمٰن فاروقی اور شب خون، ڈاکٹر رشید اشرف خان نے شمس الرحمٰن فاروقی کے افسانوی مجموعہ سوار اور دوسرے افسانے کے عنوانات کی معنویت ریسرچ اسکالر شعبہ اردو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی محمد نسیم نے لغاتِ روزمرہ: ایک مطالعہ، ڈاکٹر کہکشاں لطیف نے فاروقی پر مغربی ناقدین کے اثرات: افسانے کی حمایت میں کے حوالے سے، اور مجتبیٰ حسین صدیقی نے شمس الرحمٰن فاروقی کی رباعی نگاری: ایک تنقیدی جائزہ کے زیر عنوان مقالے پیش کیے۔ اس نشست کی نظامت ڈاکٹر بدر سلطانہ نے کی اور اجلاس کے اختتام پر سبھی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

Standard Post, 18-3-2022

CSTT meet at MANUU on Engineering Glossary

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, March 17 :The Commission for Scientific and Technical Terminology(CSTT), Ministry of Education (Department of Higher Education), New Delhi organized a seven day offline meeting on "Comprehensive Glossary of Engineering (English-Hindi-Telugu)" from March 9 to 15, 2022 in the Department of Computer Science and Information Technology (CS&IT), School of Technology (SoT) of Maulana Azad National Urdu University .

Prof. S.M. Rahamatullah, Pro Vice-Chancellor inaugurated the meeting in the presence of Shri. J.S. Rawat, Asst. Scientific Officer, CSTT, MoE, Prof. SK. Isthiyaq Ahmed, Registrar, MANUU, Prof. Abdul Wahid, Dean, School of Technology and Dr. Syed Imtiyaz Hassan, Head, Department of CS & IT.

The Expert Advisory Committee of [illegible] Linguists [illegible] from various reputed State/Central Universities, Engineering Colleges, other academic institutions and retired outstanding academicians in the field have prepared all the targeted Telugu Equivalents words for about 14000 engineering terms through discussions during the meeting. To review these Telugu equivalents a meeting will again be organized from March 23 to 28 at MANUU.Earlier, Dr. P.N. Shukla, Assistant director, CSTT, MoE, Shri. J.S. Rawat and Dr. Bonthu Kotaiah, Assistant Professor, Department of CS&IT, MANUU welcomed the experts in the meeting. Dr P.N. Shukla spoke about the preparation and suggestions regarding development of Comprehensive Glossary of Engineering. Dr. Bonthu Kotaiah was the Coordinator cum Subject Expert of the meeting.

Sakshi

2 1 MAR 2022

వావ్.. 'రాక్ వాక్'

రాళ్ల పైకి ఎక్కిన విద్యార్థులు, రాక్‌సొసైటీ ప్రతినిధులు

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో 'రాక్ వాక్' ఉల్లాసంగా ఉత్సాహంగా సాగింది. ఆదివారం గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ యూనివర్సిటీ క్యాంపస్‌లో సొసైటీ టు సేవ్ రాక్స్ హైదరాబాద్, మనూలోని హెచ్ కే షేర్వాణీ సెంటర్ ఫర్ దక్కన్ స్టడీస్ సంయుక్తంగా ఈ వాక్‌ను ఏర్పాటు చేసింది. హెరిటేజ్ శిలలు, సహజమైన చెరువులు, వృక్షజాలాన్ని కాపాడి భవిష్యత్తు తరాలకు అందించాలనే లక్ష్యంతో వాక్‌ను నిర్వహించారు. ఉర్దూ యూనివర్సిటీ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ... యూనివర్సిటీ క్యాంపస్‌లోని రాతి సంపదను భవిష్యత్తు తరాలవారు తిలకించే అవకాశాన్ని కల్పించేందుకు వాటిని సంరక్షిస్తామన్నారు. సొసైటీ టు సేవ్‌రాక్స్ అధ్యక్షురాలు ప్రొఫెసర్ ఫాతిమా అలీఖాన్, కార్యదర్శి ఫ్రాక్ క్వాదర్ మాట్లాడుతూ... అద్భుతమైన పురాతన రాతి సంపదను పరిరక్షించేందుకే పాదయాత్రను నిర్వహించామన్నారు. రాతి సంపద గొప్పతనం, వారసత్వంపై ప్రొఫెసర్ ఏవీ నారాయణ, కోవిలాదాస్ కొల్లి, ప్రొఫెసర్ ప్రవీణ్‌రాజ్ సక్సేనా ప్రసంగించారు. వాక్‌ను హెచ్‌కే షేర్వాణీ సెంటర్ ఫర్ దక్కన్ స్టడీస్ ప్రొఫెసర్ సల్మా అహ్మద్ ఫారూఖీ, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ ఏ సుభాష్ సమన్వయం చేశారు.

Andhra Jyothy

'మనూ'లో రాక్‌వాక్

రాక్‌వాక్‌లో విద్యార్థులు, అధ్యాపకులు

హైదరాబాద్ సిటీ, మార్చి 20 (ఆంధ్రజ్యోతి): ప్రకృతి సిద్ధంగా లక్షల ఏళ్ల క్రితం ఏర్పడిన రాళ్లు సహజ అందాలకు నెలవుగా ఉన్నాయని మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ వీసీ ప్రొఫెసర్ ఐనుల్ హసన్ అన్నారు. సొసైటీ ఫర్ సేవ్ రాక్స్ ఆధ్వర్యంలో వర్సిటీలో ఏర్పాటు చేసిన రాక్‌వాక్‌లో ఆయన పాల్గొన్నారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ వర్సిటీ ప్రాంగణంలో సహజ రాతిసంపద, సహజంగా ఏర్పడ్డ నీటి కొలనులు ఉన్నాయని, వాటిపై ఆధారపడి పక్షులు, జంతువులు జీవిస్తున్నాయని, వాటిని పరిరక్షించుకోవాల్సిన బాధ్యత ప్రతి ఒక్కరిపై ఉందన్నారు. దక్కన్ పీఠభూమిలోని అరుదైన రాతి సంపదను పరిరక్షించుకునేందుకు రాక్‌వాక్‌ల పేరుతో పలు అవగాహన కార్యక్రమాలు నిర్వహిస్తున్నట్లు సొసైటీ టు సేవ్ రాక్స్ ప్రెసిడెంట్ ప్రొఫెసర్ ఫాతిమా అలీఖాన్ అన్నారు. కార్యక్రమంలో హెచ్‌సీయూ డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ జియాలజీ ప్రొఫెసర్ ఏవీనారాయణ, కవితా దాస్ కోల్లి, ఓయూ జియాలజీ డిపార్ట్‌మెంట్ ప్రొఫెసర్ ప్రవీణ్ రాజ్ సక్సేనా, ప్రొఫెసర్ సల్మా అహ్మద్ ఫారూఖీ, డాక్టర్ ఏసుభాష్, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు. వర్సిటీ పరిసరాల్లోని రాతి గుట్టల వద్ద వారు సందడి చేశారు.

Times of India

THE TIMES OF INDIA, HYDERAB
MONDAY, MARCH 21, 2022

Manuu students undertake Rock Walk

Omer bin Taher

Hyderabad: The HK Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS), Maulana Azad National Urdu University (Manuu) and Society to Save Rocks, Hyderabad jointly organised a 'Rock Walk' at Manuu campus on Sunday.

The objective of the walk was to create awareness among the students and educate them about the rock formations at the campus, which have been declared as heritage rocks. "These rocks also formed natural ponds and are home to a variety of flora and fauna that need to be protected for posterity," said Fatima Ali Khan, president, Society to Save Rocks.

Frauke Quader, secretary, Society to Save Rocks and the team members from the society said that the purpose of the walk was to preserve and protect the spectacular ancient granite formations of the Deccan plateau. Professor Syed Ainul Hasan, vice-chancellor, Manuu, encouraged the society to conduct more such activities for the student community.

"It is really good for the students and conducting such activities will be helpful to the young and talented youths," he said.

The walk was followed by lectures on the geological diversity of the Deccan and the rich rock legacy of the region by Osmania University and University of Hyderabad professors.

More than 100 students and enthusiasts from the city took part in the walk.

2 1 MAR 2022

سیاست

اردو یونیورسٹی میں راک واک کا انعقاد، قدرتی ماحول کے تحفظ پر زور

حیدرآباد، 20مارچ (یو این آئی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن اور سوسائٹی ٹو سیو راکس، کے اشتراک سے آج صبح راک واک کا اہتمام کیا گیا۔ اس کا مقصد کیمپس میں قدرتی چٹانوں کو محفوظ رکھنے شعور بیدار کرنا تھا۔ یہ چٹانیں چھوٹے تالابوں، پیڑ پودوں، پھولوں اور پرندوں کا مسکن ہیں جن کا تحفظ ضروری ہے ۔ پروفیسر فاطمہ علی خان، صدر سوسائٹی، محترمہ فرو کے قادر اور دیگر نے خطاب میں کہا کہ اس کا مقصد سطح مرتفع دکن کی قدیم و منفرد گرانائٹ چٹانوں کی دیکھ بھال اور تحفظ کے متعلق شعور بیداری ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ایسی سرگرمیوں کو طلبہ کیلئے مفید قرار دیا۔ واک کے بعد ارضیاتی تنوع پر پروفیسر اے سی نارائنن، محترمہ کیپتا داس کولی، پروفیسر پروین سکینہ کے لیکچر ہوئے ۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر مرکز اور ڈاکٹر اے سبھاش، اسسٹنٹ پروفیسر نے انتظامات کیے۔ یونیورسٹی طلبہ کے علاوہ ماحولیات سے دلچسپی رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی میں راک واک کا انعقاد

قدرتی ماحول کے تحفظ کیلئے مرکز مطالعات دکن اور سیو راک سوسائٹی کی مساعی

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن اور سوسائٹی ٹو سیو راکس، حیدرآباد کے اشتراک سے یونیورسٹی میں آج صبح راک واک کا اہتمام کیا گیا۔ اس واک کا مقصد کیمپس میں موجود قدرتی چٹانوں کو ایک ورثہ کے طور پر محفوظ رکھنے کے لیے طلبہ میں شعور بیدار کرنا تھا۔ یہ چٹانیں چھوٹے تالابوں، انواع اقسام کے پیڑ پودوں، پھولوں اور پرندوں کا مسکن بھی ہیں جن کا تحفظ ضروری ہے۔ پروفیسر فاطمہ علی خان، صدر سوسائٹی، فرو کے قادر اور سوسائٹی کے دیگر اراکین نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس واک کا مقصد سطح مرتفع دکن کی قدیم و منفرد گرانائٹ چٹانوں کی دیکھ بھال اور تحفظ کے متعلق شعور بیداری ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس طرح کی سرگرمیوں کو طلبہ کے لیے مفید قرار دیا۔ واک کے بعد ارضیاتی تنوع پر پروفیسر اے سی نارائنن، شعبۂ جیالوجی، یونیورسٹی اف حیدرآباد؛ محترمہ کیپتا داس کولی، بوٹانسٹ؛ پروفیسر پروین سکینہ، شعبۂ جیو کیمسٹری، عثمانیہ یونیورسٹی کے لیکچر منعقد کیے گئے۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر مرکز اور ڈاکٹر اے سبھاش، اسسٹنٹ پروفیسر مرکز نے انتظامات کیے۔ اردو یونیورسٹی طلبہ کی بڑی تعداد کے علاوہ قدرتی ماحول کے تحفظ سے دلچسپی رکھنے والے اہلِ ذوق خواتین و حضرات نے راک واک اور ورکشاپ میں شرکت کی۔

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں راک واک کا انعقاد

قدرتی ماحول کے تحفظ کیلئے مرکز مطالعات دکن اور سیو راک سوسائٹی کی مساعی

حیدرآباد 20 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن اور سوسائٹی ٹو سیو راکس، حیدرآباد کے اشتراک سے یونیورسٹی میں آج صبح راک واک کا اہتمام کیا گیا۔ اس واک کا مقصد کیمپس میں موجود قدرتی چٹانوں کو ایک ورثہ کے طور پر محفوظ رکھنے کے لیے طلبہ میں شعور بیدار کرنا تھا۔ یہ چٹانیں چھوٹے تالابوں، انواع اقسام کے پیڑ پودوں، پھولوں اور پرندوں کا مسکن بھی ہیں جن کا تحفظ ضروری ہے۔ پروفیسر فاطمہ علی خان، صدر سوسائٹی، محترمہ فرو کے قادر اور سوسائٹی کے دیگر اراکین نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس واک کا مقصد سطح مرتفع دکن کی قدیم و منفرد گرانائٹ چٹانوں کی دیکھ بھال اور تحفظ کے متعلق شعور بیداری ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس طرح کی سرگرمیوں کو طلبہ کے لیے مفید قرار دیا۔ واک کے بعد ارضیاتی تنوع پر پروفیسر اے سی نارائنن، شعبۂ جیالوجی، یونیورسٹی اف حیدرآباد؛ محترمہ کیپتا داس کولی، بوٹانسٹ؛ پروفیسر پروین سکینہ، شعبۂ جیو کیمسٹری، عثمانیہ یونیورسٹی کے لیکچر منعقد کیے گئے۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر مرکز اور ڈاکٹر اے سبھاش، اسسٹنٹ پروفیسر مرکز نے انتظامات کیے۔ اردو یونیورسٹی طلبہ کی بڑی تعداد کے علاوہ قدرتی ماحول کے تحفظ سے دلچسپی رکھنے والے اہل ذوق خواتین و حضرات نے راک واک اور ورکشاپ میں شرکت کی۔

Telangana Today

Hyderabad

'Rock Walk' held on MANUU campus

The H K Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) and Society to Save Rocks, Hyderabad jointly organised 'Rock Walk' on MANUU campus to bring awareness about the rich rock formations in the campus which has been declared notified heritage rocks. A large number of enthusiasts participated in the walk where they were told about the rock formations. These rocks also formed natural ponds and were home to a variety of flora and fauna. Experts also spoke on the geological diversity of the Deccan and the rich rock legacy of the region.

The Siasat Daily

MANUU rocks with Rock Walk; VC Hasan invites people to witness Nature in pristine glory

20th March 2022

Hyderabad: The H.K. Sherwani Centre for Deccan Studies (HKS-CDS) , Maulana Azad National Urdu University (MANUU), and Society to Save Rocks, Hyderabad jointly organized 'Rock Walk' at the MANUU Campus morning.

The walk was aimed at bringing awareness among the students of MANUU and a group of invitees about the rich rock formations in the campus that have been declared notified heritage rocks. These rocks also formed natural ponds and home for a variety of flora and fauna that require protection for posterity.

Speaking to the students Prof. Fatima Ali Khan, President, Society to Save Rocks and Ms. Frauke Quader, Secretary, Society to Save Rocks and their team said that the objective of the walk is to create awareness among the people, especially the MANUU community the need to preserve and protect the spectacular ancient granite formations of the Deccan Plateau.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU, who expressed joy at finding a great but small sample of Deccan rocks at his campus said that the Society would be welcome to conduct such activities for the benefit of the students, teachers and others at the University regularly. “We will provide you with whatever facility is required to carry out your sincere work here,” he said.

The walk was followed by lectures on geological diversity of the Deccan and the rich rock legacy of the region by Prof. A.C. Narayana (Dept. of Geology, University of Hyderabad), Ms. Kobita Dass Kolli (Botanist), and Prof. Praveen Raj Saxena (Dept. of Geochemistry, Osmania University).

The walk was coordinated by Prof. Salma Ahmed Farooqui and Dr. A. Subash, Assistant Professor, H.K.Sherwani Centre for Deccan Studies. Large number of MANUU students and enthusiasts from the city participated in the walk and gave rick feedback.